48985 - کیا ہر مسجد میں اعتکاف کرنا صحیح ہے ؟

سوال

کیا ہر مسجد میں اعتکاف کرنا صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علماء کرام کا اس مسجد کی صفات کے متعلق اختلاف ہے جہاں اعتکاف کرنا صحیح ہے، بعض علماء کرام کہتے ہیں کہ ہر مسجد میں اعتکاف کرنا صحیح ہے، چاہے وہاں نماز باجماعت نہ بھی ہوتی ہو، مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی پر عمل کرتے ہوئے:

اور تم عورتوں میں مساجد میں اعتکاف کی حالت میں ہوتے ہوئے مباشرت نہ کرو البقرۃ (187).

اور امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے شرط لگائی ہے کہ اعتکاف اس مسجد میں صحیح ہے جہاں نماز با جماعت ادا کی جاتی ہو، اور انہوں نے مندرجہ ذیل دلائل سے استدلال کیا ہے:

1 - عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کا قول ہے:

" نماز باجماعت والی مسجد کے علاوہ کہیں اعتکاف صحیح نہیں "

اسے امام بیہقی نے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے پمفلٹ " قیام رمضان " میں صحیح قرار دیا ہے.

2 - ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کا کہنا ہے:

" اعتکاف صرف اس مسجد میں ہو سکتا ہے جہاں نماز ادا کی جاتی ہو"

الموسوعۃ القھیۃ (5 / 212).

3 - اور اس لیے بھی کہ جب ایسی مسجد میں اعتکاف کیا جائے جہاں نماز باجماعت ادا نہیں کی جاتی تو اس سے دو

چیزوں پیش آئیں گی:

پہلی: یا تو نماز باجماعت ادا نہیں ہو گی، اور بغیر کسی عذر کے نماز باجماعت ترك کرنا جائز نہیں ہے.

دوسری: یا پھر نماز باجماعت ادا کرنے کے لیے کسی دوسری مسجد میں جانے کے لیے بار بار اعتکاف والی جگہ سے نکلنا ہو گا، اور یہ اعتکاف کے منافی ہے.

دیکھیں: المغنی لابن قدامۃ المقدسی (4 / 461).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی " الشرح الممتع " میں کہتے ہیں:

" اور مسجد جامع کے علاوہ کہیں صحیح - یعنی اعتکاف کرنا - نہیں ہے "

کیا اس سے مراد وہ مسجد مراد ہے جہاں جمعہ ہوتا ہو، یا وہ جہاں نماز باجماعت ادا ہوتی ہو ؟

جواب:

جس مسجد میں نماز باجماعت ادا کی جاتی ہو، یہ شرط نہیں کہ اس مسجد میں جمعہ ہوتا ہو، کیونکہ جس مسجد میں نماز باجماعت ادا نہ ہوتی ہو اس پر کلمہ مسجد صحیح معنی میں صادق نہیں آتا، مثلا ہو سکتا ہے یہ مسجد لوگوں نے چھوڑ دی ہو، یا پھر اس سے نکل گئے ہوں. اھـ

لہذا یہ شرط نہیں لگائی جا سکتی کہ اس میں جمعہ ہوتا ہو، کیونکہ جمعہ میں تکرار نہیں، لیکن نماز پنجگانہ تو ہر دن اور رات میں تکرار کے ساتھ آتی ہیں.

اور یہ شرط - یعنی مسجد میں نماز باجماعت ہوتی ہو - اس وقت ہے جب اعتکاف کرنے والا شخص مرد ہو، لیکن عورت کا ہر مسجد میں اعتکاف کرنا صحیح ہے، چاہے وہاں نماز باجماعت نہ بھی ادا ہوتی ہو، کیونکہ عورت پر نماز باجماعت کی ادائیگی فرض نہیں.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی المغنی میں کہتے ہیں:

" اور عورت کے لیے ہر مسجد میں اعتکاف کرنا صحیح ہے، اور اس میں نماز باجماعت کی شرط نہیں، کیونکہ عورت پر نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا واجب نہیں، اور امام شافعی رحمہ اللہ تعالی نے بھی یہی کہا ہے. اھـ

دیکھیں: الشرح الممتع (6 / 312).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

" اگر عورت ایسی مسجد میں اعتکاف کرے جس میں نماز باجماعت نہ ہوتی ہو تو اس پر کوئی حرج نہیں، کیونکہ اس پر نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا واجب نہیں ہے. اھـ

دیکھیں: الشرح الممتع (6 / 313).

واللہ اعلم .